السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے ہاں ''جامعہ ملک سعود''میں طلبہ کےلیے ایک کیش بکس ہے جومالی تعاون کےلیے رکھا گیا ہے ،اس میں کیش جامعہ کی طرف سے مہیا کیا جاتا ہے اور تھوڑا سا حصہ طلباء کے وظائف میں سے بالاقساط لیا جاتا ہے اوراس فنڈ سے ضرورت مند طلبہ کی اعانت کی جاتی ہے ۔کیااس بکس میں موجودرقوم پر زکوۃ ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ بکس اوراس طرح کے دیگراموال میں زکوٰۃ نہیں ہے ،کیونکہ وہ ایسا مال ہے جس کا کوئی مالک نہیں ہے بلکہ وہ تو نیکی کے کاموں کےلیے وقف ہے اوریہ بھی ایسے تمام اموال ہی کی طرح ہے جنہیں نیکی کے کاموں کےلیے وقف کیا گیا ہوتا ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الزکاۃ : ج 2 صفحہ 126

محدث فتویٰ